شیعانِ علیؑ زندہ باد
دشمنانِ علیؑ مردہ باد
یا علیؑ مدد
تحفہ حنفیہ
در جواب
تحفہ جعفریہ
اس رسالہ میں تمام علماءِ اہلسنت کو دعوتِ فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سنی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،
نوٹس:- اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں
ازقلم حقیقت رقم
خادمِ مذہب شیعہ وکیلِ آلِ محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

سید ذوالفقار علی شاہ مشہدی

یا علیؑ مدد

شیعیانِ علیؑ زندہ باد

دشمنانِ علیؑ مردہ باد

تحفہ حنفیہ

درجواب

تحفہ جعفریہ

اس رسالہ میں تمام علماء اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سنی مذہب کے خلاف پیش کیے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹس؛ اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں،

از قلم حقیقت رقم

خادم مذہب شیعہ وکیل آلِ محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

150

ہم اس بریلویوں کے مناظر اعظم پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ تمہاری احادیث کا زیادہ تر حصہ بی بی عائشہ کی روایت ہے اور عائشہؓ نے امام وقت امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کے خلاف بغاوت کی ہے اور خاندان نبوت کی حکومت کے خلاف لوگوں کو بھڑکایا ہے اور ناصبیہ ہو کر مری ہے پس اسکی کوئی حدیث حجت نہیں ہے۔ پہلے ہم نے وضاحت کر دی اب مسئلہ مسئلہ

عبداللہ ابن عمر امام علیؑ مرتضیٰ کا دشمن تھا اور یزید کا یار تھا

اور وطی فی الدبر عورتوں سے جائز جانتا تھا اور احادیث کتب اہل

سنت کا راوی بھی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت تذکرہ خواص الامہ صفحہ ۳۴ باب ۴ میں لکھا ہے کہ عبداللہ بن عمر نے حضرت علیؑ کی بیعت سے انکار کیا تھا۔ اور کتاب اہل سنت صحیح بخاری صفحہ ۵ کتاب الفتن میں لکھا ہے کہ یزید پلید کی تمام اہل مدینہ نے بیعت توڑ دی مگر ابن عمر نے یزید کی بیعت کو خدا اور رسول کی مانند سمجھا۔ اور سیوطی نے اتقان میں لکھا ہے کہ ابن عمر عورتوں سے وطی فی الدبر کا بھی قائل تھا اور سیوطی نے تفسیر در منثور صفحہ ۱۰۶ جلد ۲ میں لکھا ہے کہ ابن عمر قرآن پاک میں کمی کا قائل تھا اور بقول اہل سنت قرآن میں کمی کا قائل کافر ہے پس ہمیں بہت افسوس ہے کہ اس ابن عمر کافر کو اہل سنت نے راویان حدیث میں بلند مقام دیا ہے

مولوی محمد علی بلال گنجی توجہ فرمادیں کہ یہ ہیں آپکے صحابہ جو مانند ستاروں کے